107515 ـ زیر ناف بال صاف کرنے کی تعلیم دینے کے لیے اولاد کے سامنے شرمگاہ ننگا کرنا

سوال

میرا ایك سوال ہے كہ: والد نے اپنی شرمگاہ ننگی كر كے اپنے بیٹوں كو بلوغت كے بعد زیرناف بال صاف كرنے كی كیفیت بتائی اور كہنے لگا كہ اس نے جو كچھ كیا ہے وہ اسلام میں مستحب ہے، باپ نے جو كچھ كیا ہے كیا وہ صحیح ہے یا كہ حرام كام تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

باپ نے بیٹوں كے سامنے اپنی شرمگاہ ننگی كر كے حرام فعل كا ارتكاب كیا ہے، كیونكہ انسان كے لیے اپنی شرمگاہ چھپانی فرض ہے، لیكن وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی كے سامنے ننگی كر سكتا ہے.

اسی طرح كسی دوسرے كی شرمگاہ دیكھنا بھی حرام ہے صرف انتہائی شدید ضرورت كی بنا پر ایسا كیا جا سكتا ہے مثلا علاج معالجہ كے لیے.

زیر ناف بال مونڈنے كی تعلیم دینا ضرورت یا ایسی چیز شمار نہیں ہوتی كہ اس كے لیے شرمگاہ ننگی كرنا مباح ہو؛ كیونكہ اولاد كو كلام كے ذریعہ بھی اس كے بارہ میں بتایا جا سكتا ہے، اور اسی طرح بال زائل كرنے والی مختلف كریم وغیرہ كے ساتھ بھی بال زائل كرنے كے بارہ میں راہنمائی دی جا سكتی ہے.

صریح اور صحیح نصوص سے ثابت ہے كہ مرد كسی دوسرے مرد اور عورت كسی دوسری عورت كی شرمگاہ نہیں دیكھ سكتا اس كے لیے ایسا كرنا حرام ہے، اور پھر علماء كرام بھی اس حرمت پر متفق ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" كوئی بھی مرد كسی دوسرے مرد كی شرمگاہ نہ دیكھے اور نہ ہی كوئی عورت كسی عورت كی شرمگاہ دیكھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

اور امام ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے بہز بن حكیم عن ابیہ عن جدہ سے روایت كیا ہے وہ بیان كرتے ہیں كہ میں نے عرض كیا:

" اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں کیا کچھ چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کے علاوہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں بیٹھے ہوئے ہوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم ایسا کر سکو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو پھر اسے کوئی بھی نہ دیکھے.

راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے کوئی اکیلا ہو ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" کوئی مرد کسی مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھے "

اس حدیث میں مرد کے لیے مرد کی شرمگاہ اور عورت کے لیے عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت بیان کی گئی ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے.

اور اسی طرح مرد کا کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنا اور عورت کا کسی مرد کی شرمگاہ دیکھنا بھی بالاجماع حرام ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کا عورت کی شرمگاہ کو دیکھنے پر تنبیہ کرتے ہوئے مرد کا کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ دیکھنے پر کی ہے، تو یہ عورت کی شرمگاہ دیکھنا بالاولی حرام ہوئی.

یہ حرمت خاوند اور لونڈی اور غلام کے مالك کے لیے نہیں ہے، کیونکہ خاوند اور بیوی دونوں ایك دوسرے کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں " انتہی

اس لیے اس باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے اس حرام فعل پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کریگا، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت حسن اخلاق اور شرم و حیاء پر کرے، اور یہ قبیح اور شرم و حیاء سے عاری اعمال ترک کر دے.

واللہ اعلم .